

Root Words

یبلونکہ ب-ل-و/ب-ل علی جانچنا، پڑھنا، ٹھوک بھار جانچنا

کسی بھی چیز کا پرا بولہ

ایسی بارش جو تیزی + شدت سے سب بہا لے جائے۔  
 سوال ← و-ب-ل ← کسی چیز میں تیزی، شدت + کثرت پائی جائے۔  
 ہوا پھنی لوتھری سے گاتا اور مارتا

Tafseer (94-108)

94 ← ایمان + آزمائش لازم و ملزوم ہیں۔  
 اونچے درجے کے ایمان سے لیکر  
 گناہوں کی معافی تک  
 دعوت میں کتنا سچا ہے پڑھنے لیکر  
 سب سے زیادہ پیغمبر  
 آزمائش لے گا۔

ایمان والوں کو آزمایا جاتا ہے ان کی تمہ بیت لیکر۔  
 \* اہل عرب محمد میں رہتے تھے۔ تفرغ لیکر ان کی بددوانہ  
 زندگی میں وہ شکار کرتے تھے۔ ذریعہ معاش بھی یہی تھا۔  
 سورۃ الاحقاف کے شروع میں ہے آیت نمبر 1

"غیم علی الہد و انتہ حم"

حضرت ابو قتادہؓ سے کا واقعہ اور حدیبیہ کے سفر میں  
 شکار بیت کثرت سے تھا اور ان کو خوراک بھی چاہیے  
 تھی ہے اور پرندے + جانور کثرت میں نظر آ رہے  
 تھے ہے مگر ان کی آزمائش تھی شکار یا تھوڑے انگیزوں  
 غزنی کا قول ہے انسان اس چیز کا حاصل نہیں ہوتا ہے جس چیز سے  
 منع کر دیا گیا ہے۔

پیغمبروں کی آزمائش سورۃ الاعراف آیت نمبر 163  
 ہفتے کے دن چھوٹیاں بیت آئی تھیں۔

آزمائش کا مقصد ایک عوامی زندگی میں حرام سے روکنا ہے۔

سورۃ یوسف آیت نمبر 23  
95 ← شکار نہیں کر سکتے نہ احرام کی حالت میں + نہ حدودِ حرام میں  
النعو ← اونٹ، گائے، بھینٹ، بکری

اب جو وسیعاً دنیا سے تو اس مویشی کا رنگ، قد وغیرہ  
اسیسا ہوگا۔ اسکا فیصلہ دو عادل لوگ کریں گے۔

غلطی کرنے پر دل میں احساسِ ندامت پیدا ہوتا ہے تو پھر  
گناہ کو مٹانے کیلئے / ~~کافی~~ کفارتہ ہے۔

5) جانور جزا کا قتل جائز ہے۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے۔  
کو اچیل، انجھو، چوہا، بادلاکتا (میں مسلم + تمام  
بھینٹ، چیتا، درندے، شیر

حجز آہ - ہدیا اللعبد  
خلق + قیمت ← اگر اسے برابر نہیں ملے دیا تو ~~کافی~~ قیمت  
مارے پیدے جانور کا قتل و قدامت کتنا ہے۔ دیکھی جانی ہے۔

یرن ← بکری

نیل گائے ← گائے - Missing Tafseer from Ayah No  
95 last part to 100.

96 ← طعام ← سمندر سے پیر بھلی لہو البحر ← سمندر اندر زندہ بکری  
سمندر کا مردار بھی حلال ہے۔ یہاں بھلی

حدیث آیتانے فرمایا

" پیارے بچے دو مردار اور دو خون حلال کر دیے گئے۔"

بھلی / ندی کلیسی اہلی

97 ← ابن دایمان کے چار مفاد

## خانہ کعبہ کے مختلف نام

- ① کعبہ
- ② البیت
- ③ بیت العزت ~~الکعبہ~~ الشریف
- ④ حرام
- ⑤ بیت الحرام
- ⑥ مسجد الحرام

100 ← طیب کتب میں حقیر اور کم مید اور حبیب کتب میں شاندار  
اور کثرت میں مید - اللہ سبحان و تعالیٰ کی ~~تربیب~~ <sup>تربیب</sup> میں  
طیب کی زیادہ اہمیت ہے بجائے حبیب کے -

۱۵۱ سوال یو چھ سوٹ دھیان رکھو کہ مفید ہیں کہ نہیں۔

سوال تب یو جمعیں جب کچھ واقعہ نہ ہو۔

بنی اسرائیل کا معاملہ ہے وہ وحی پر اعتراض کرتے تھے اور وہ منکر

ہوئے۔ سورۃ النقرۃ میں گانے کا واقعہ

حضرت ابو موسیٰ مشتاقؓ بتاتے ہیں۔

\* ایسا دفعہ لوگوں نے بیت سوال سے کہ آپؐ کو نابوار گزارا پھر

آپؐ نے کیا کہ اب جو جایو پوچھے جاؤ۔ ایسا شخص

① عبد اللہ بن زلفہ سے میرا باپ کون ہے آپؐ نے فرمایا حضرت عمر فاروقؓ

② سعد بن سالا سے " " سے سالا - شیبہ کا غلام۔

حضرت عمرؓ نے آپؐ کے حیرت میں غصے کے اشارہ دیکھے تو کیا

اللہ تعالیٰ بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔ (بخاری)

\* ایسا شخص نے پوچھا میرا باپ کیا ہے آپؐ نے فرمایا

دوزخ میں۔ (بخاری)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں

بڑا قصور دار وہ مسلمان ہے جو ایسا ایسی بات پوچھے جو حرام نہیں

ہے اور اسلی وجہ سے یہ جانتے۔

آپؐ نے فرمایا۔ پر پھر کرو زنجیر

بگ بگ کرنے / زیادہ سوال کرنے / سال و دولت منال کرنے

ساق کوستانے / رد کیوں کو زندہ درگور کرنے سے / دوسروں کا حق مارنے

۱۵۱ کا شان نزول میں واقعہ

← ایسا شخص عقبہ بن سابت کھڑا ہوا۔ آپؐ خطبہ دے رہے تھے کیا

یا رسول اللہؐ کیا حج پر سال فرض ہے آپؐ جب رہے پھر پوچھا

کیا نہیں اگر میں یاں کر دیتا تو پر سال فرض ہو جاتا اور تم نبی نہ پاتے۔



حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ دیا تھا۔

کہ تم لوگ اس آیت کا مطلب غلط دیتے ہو۔ یعنی صرف اپنی نجات کی فکر کرو۔ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب لوگوں کا یہ حال رہا ہے کہ وہ غلط کو دیکھ کر بد لائی کر مٹش نہ کریں۔ ظالم کو ظلم کرتے دیکھ اسکا ساتھ نہ روکیں۔ بعد میں کہ اللہ اپنے بندوں میں سب کو لپیٹ لیں۔ خدای مسم یہ لازم ہے کہ بھلائی کا فوٹم دوا اور برائی سے روکو۔ درنہ تم پر اللہ اپنے لوگوں کو مسلط کرے گا جو تم میں سب سے بدتر ہیں گے اور تم کو تکلیف پہنچائیں گے اور نیک لوگوں کی دعامانگی پر قبول نہیں ہوتی۔

106 ← 108 ← 109 کسی کا مال خدا ارتکاب کیا نیک عمل سے

3 اس میں عدل کیا جائے رشتہ داری / قرابت کا لحاظ

نہ رکھیں

3 یربات اللہ کی گو ایسی ہے مطلب اللہ تعالیٰ میربات

دیکھو اور سنیں رہتے ہیں

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں ایک بچہ اس قوم میں بنو حکم کا ایک آدمی - تعلیم داری اور عدم کے ساتھ سفر پر نکلا۔

دونوں عزیز مسلم

لحی راستہ میں مر دیا۔ یہ دونوں عزیز مسلم اسکا ترکہ کے کرائے جس میں اسکے رشتہ داروں نے ایک بیالہ نہ پایا جو فاندی کا تھا اور سونے سے نقش و نگار بنے ہوئے تھا۔ آپ نے دونوں کو قسم کھانے کو کیا اور انہوں نے کھالی۔ بیالہ مکہ کے بازار سے مل گیا اور انہوں

نے بتایا کہ انہوں نے دو عزیز مسلمانوں تعلیم داری اور عدم سے فرمایا ہے۔ پھر دونوں نے اٹھ کر اللہ کے نام کی قسم کھالی کہ وہ بھاری ہی آدمی ہے اور یہ آیات سے منازل ہو گئیں۔ (بخاری)

سے سرت وقت وہیت کے بارے میں گواہی کا افساب

سرت وقت گھڑ ہیں - دو عدل داے سلطان  
اگر سلطان نزیروں تو دو عدل داے غیر مسلم تو  
گواہ نزیب بنا لیں۔

اور اگر کوئی شاہیدان پر سرت تو غار کے بعد ان  
کو ستم کفان کا نہیں۔ اور اگر left right  
کریں تو دو اور لوگ لے لیں۔